سوال

رضاعی رشتہ

جواب

رضاعی بھائی سے شادی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نمبر ا۔ ایک عورت کا ایک لڑکا ہے، اور دوسری عورت کی بیٹی دس سال بعد پیدا ہوئی۔ تو لڑکے کی والدہ نے اس لڑکی کو دودھ پلایا قرآن وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں کہ کیا ان دونوں کی شادی ہوسکتی ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نہیں ان دونوں لڑکی اور لڑکے کی آپس میں شادی نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ اب وہ ایک دوسرے کے رضاعی بہن بھائی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ (بخاری: 2645) ''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث